سوال

(104)فرسٹ لیڈی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو فرسٹ لیڈی کہنا درست ہے؟ نیز صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کی جعلی تصاویر شائع کرنے اور ان کی طرف گانے سننے کو منسوب کرنے کی کیا حیثیت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں مغرب کی نقالی میں ''فرسٹ لیڈی''کی اصطلاح کا استعمال سراسر ان کی شان میں گستاخی ہے۔ ازواج مطہرات رضی اللہ عنھن عام خواتین جیسی نہیں ہیں ان کا قام بہت اونچا ہے۔ ازواج مطہرات رضی اللہ عنھن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يـٰنِساءَ النَّبِىِّ لَستُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّساءِ ﴿٣٢﴾... سورة الاحزاب

نبی علیہ السلام سے پوچھا گیا:

أيُّ النَّاسِ أَحبُّ إِلَيكَ قَالَ عَائِشَةُ(ترمذي، المناقب، من فضل عليه، ح: 3885)

ان کے بارے میں فرسٹ لیڈی کا استعمال ان کے عظیم مقام ومرتبہ کے منافی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بھی گستاخی اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی توہین ہے۔

اسی طرح عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ، ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ یا دیگر نفوسِ قدسیہ کی تصاویر ان عظیم ہستیوں کی عزت و عظمت کو کم کرنے کی گھناؤنی سازش ہے۔ اگر آج اس کی اجازت دے دی گئی تو کل تہذیب جدید کے عناصر سید کائنات محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء کرام کی تصویر و تشبیہ سے بھی گریز نہیں کریں گے اور پھر جس پس منظر میں عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کی تصویر شائع کی گئی ہے اس میں اسلام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کی توہین کی عکاسی ہوتی ہے۔ عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ خوبرو اور عظیم مجاہد تھے ان کی یہ تصویر مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرنے کی ناپاک جسارت ہے۔

اسی طرح حدی خوانی کو معروف موسیقی پر محمول کرنا سراسر جہالت اور علم دشمنی کا نتیجہ ہے۔ حدی خوانی اور غنا میں وہی فرق ہے جو شربت و شراب میں فرق ہے۔

حدی خوانی عرب کا اشعار پڑھنے کا ایک سادہ اور فطری اسلوب تھا جب کہ غناء ایک فن اور آواز کے نشیب و فراز اور آلات ملاہی تار و ساز سے گانے کا نام ہے۔ گانا صحابہ کرام، فقہاء اربعہ اور علماء امت کے نزدیک حرام اور ناجائز ہے۔

(جواب از مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ، سابق ممبر اسلامی نظریاتی کونسل)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

رسالت اور سیرۃ النبی ﷺ، صفحہ: 291

محدث فتویٰ